کیے۔ڈاکٹر موصوف کا بیان ہے کہ وہ اپنے دو مددگاروں کے ساتھ ایسے ہزاروں مریضوں کی تندرستی کا معائنہ کرتے رہے جو بغرض علاج اُن کے کلینک میں آتے تھے۔ان مریضوں میں تمباکو نوش اور غیر تمباکو نوش دونوں قسم کے مریض تھے۔آخر کار انہیں تجربہ سے یہ ثابت ہوا کہ تمباکو نوش جن کی عمر ۴۰ اور ۵۹ سال کے درمیان تھی تمباکو استعمال نہ کرنے والے مریضوں کی بہ نسبت تین گونہ زیادہ امراضِ قلب میں مبتلا تھے۔البتہ تمباکو نوشی کے اعتبار سے ساٹھ سال کے مریضوں میں اُن کو کوئی قابل ذکر فرق نظر نہ آیا۔

صنعت شیشہ سازی کا حیرت انگیز کارنامہ

اب تک شیشوں کے ریشے عام طور پر انفصالی اغراض کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ لیکن اب صنعت شیشہ سازی نے امریکہ اور کنیڈا میں ایک عجیب وغریب طریقہ پر ترقی کی ہے اور وہ یہ کہ شیشہ کے ریشوں اور اُس کی باریک باریک پتیوں کو ایک خاص میکنیکل طریقہ پر تاگہ کی طرح نرم بنا دیا جاتا ہے۔اور پھر اُن سے مختلف قسم کے کپڑے مثلاً نکٹائیاں، پلنگ پوش، میز پوش اور لیمپوں کے شیڈ تیار کیے جاتے ہیں اور اُن سے شامیانے بھی بنائے جاتے ہیں۔بلکہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ شیشہ کے ریشوں سے بنائی ہوئی نکٹائیوں پر نہ تو دھبہ پڑتا ہے، اور نہ وہ آگ میں جلتی ہیں اور نہ اُن کا رنگ اُڑتا ہے اور نہ اُن پر شکنیں پڑتی ہیں۔مزید برآں یہ کہ اس طرح کی ٹائیاں ۴۵ مختلف رنگوں کی ہوتی ہیں۔

صوبہ مدراس میں "سیلنائیٹ" کا انکشاف

جیالوجیکل سروے آف انڈیا کے عہدہ داروں نے ۴۰-۱۹۳۹ء میں صوبہ مدراس کے ضلع